السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے سوال کے تین حصے ہیں، جواب اور ہدایت کا طلبگار ہوں۔

۱۔ زنا کسے کہتے ہیں؟

۲۔ کسی شادی شدہ مرد نے کسی شادی شدہ عورت کو باہمی رضامندی سے نیم برہنہ کیا، دونوں نے ناف سے لیکر اوپر والے مکمل حصے پر غیر اخلاقی حرکات کیں، کیا اس مرد یا عورت پر زنا کی فرد عائد ہوتی ہے؟

۳۔ شادی شدہ مرد کی کسی شادی شدہ عورت سے باہمی رضامندی سے فون پر یا روبرو فحش باتیں کرنے پر کیا سزا تجویز ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تمام مسلمانوں کو ہدایت عطا فرمائے، آپ کے سوالوں کے جواب ترتیب وار درج ذیل ہیں۔

۱۔ ایک مرد اور ایک عورت، بغیر اس کے کہ ان کے درمیان جائز رشتۂ زن و شوہر ہو، باہم (یعنی مرد اپنے عضو تناسل کو عورت کی شرم گاہ میں داخل کرتے ہوئے) مباشرت کا ارتکاب کریں،" ۔ زنا کہلاتا ہے۔

۲،۳۔ سوال کے مطابق آخری دونوں صورتیں زنا نہیں ہیں، ان پر زنا کی حد لاگو نہیں ہوگی۔ ہاں البتہ یہ عمل بھی کبیرہ گناہوں میں سے ایک گناہ ہے، جس پر اللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہئے، اور اپنے اس گناہ کی معافی مانگنی چاہئے۔ اور کثرت سے نیکیوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2